26212-اگر کسی شخص پر رمضان کے روزے ہوں اور تعداد معلوم نہ ہو

سوال

میں نے ایک برس ماہواری کے ایام میں روزے نہیں رکھے اور اب تک روزے نہیں رکھ سکی، اور اس پر بہت سال بیت گئے ہیں، میں اب روزوں کے اس قرض کی ادائیگی چاہتی ہوں، لیکن مجھے معلوم نہیں کہ کتنے ایام کے روزے چھوڑے تھے، لہذا مجھے کیا کرنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ : اما بعد

سب تعریفات اللہ تعالی کے لیے ہیں اور اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کے بعد :

آپ کے ذمہ تین چیزیں واجب ہیں :

پہلی :

اس تاخیر پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کریں، اور جو سستی ہو چکی اس پر نادم ہوں، اور آئندہ عزم کریں کہ ایسا کام نہیں کرینگی، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اے مومنوں تم سب اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرو، تاکہ تم کامیابی حاصل کرو}.النور(31).

اور یہ تاخیر معصیت و نافرمانی ہے، اور اس سے توبہ کرنی واجب ہے.

دوسری :

ظن کے مطابق روزے رکھنے میں جلدی کریں، اللہ تعالی کسی کو اس کی

استطاعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، لہذا آپ کے ذہن میں جو غالب تعداد آئے اس کے مطابق روزے رکھیں، مثلا اگر آپ کے خیال میں دس روزے نہیں رکھے تو دس کی قضاء کریں، اور اگر اس سے زیادہ یا کم کا گمان ہو تو اتنے روزے رکھ کر قضاء کریں.

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا}.البقرۃ(286).

اور ایک مقام پر فرمایا :

.{اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو}.التغابن(16)

تیسری چیز :

اگر آپ میں استطاعت ہے تو ہر یوم کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دیں اور سارے ایام کا کھانا ایک مسکین کو بھی دیا جا سکتا ہے ، اور اگر استطاعت نہیں تو پھر آپ کے ذمہ روزوں کی قضاء اور توبہ کے علاوہ کچھ نہیں ، اور کھانا یعنی غلہ ہر دن کے بدلے علاقے کی خوراک میں سے نصف صاع دینا استطاعت والے پر واجب ہے جس کی مقدار تقریبا ڈیڑھ کلو بنتی ہے .

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے .